قرآنی بیان

مِعراج کے مُشَاہدات

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ آئمۂ مساجد کے تحت مساجد کے لئے

17-February-2023

جمعۃ المبارک کا بیان

(For Islamic Brothers)

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ اَئِمہ مساجِد کے تحت مساجِد کے لئے
17 فروری 2023ء کے جمعۃ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

مِعْراج کے مُشَاہدات

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿.. سَفَرِ مِعْراج کی ایک حکمت
- ✿.. حبیب اور خلیل کا فرق
- ✿.. غلامانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر کرم
- ✿.. نور میں چھپا ہوا آدمی

پیشکش: اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

پارہ:22، سورۂ اَحزاب، آیت:56 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓىِٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾

(پارہ:22، سورۂ احزاب:56)

ترجمۂ کنزُالایمان: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر اے ایمان والو ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

غوثِ زماں، حضرت عبد العزیز دَبَّاغ رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جنّت کے اَطراف میں جو فرشتے ہیں، وہ ہر وقت پیارے نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم پر درودِ پاک بھیجتے رہتے ہیں، ان کے درود کی برکت سے جنّت وسیع ہوتی رہتی ہے، نہ فرشتے درود شریف سے غافِل ہوتے ہیں، نہ جنّت مزید پھیلنے سے رُکتی ہے۔[1]

ذاتِ والا پہ بار بار دُرود بار بار اور بے شمار دُرود

بے عدد اور بے عدد تسلیم بے شمار اور بے شمار دُرود[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... سعادۃ الدارین، صفحہ:61۔

2 ... ذوقِ نعت، صفحہ:123 ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

پیارے اسلامی بھائیو! مِعْراج ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا عظیمُ الشَّان، نِرالا اور حیران کر دینے والا معجزہ ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مکۂ مکرمہ سے چلے، مسجدِ اَقْصیٰ پہنچے، پھر ساتوں آسمانوں اور جنّت کی سیر، جہنّم کے مشاہدات اور سب سے اَہَم یہ کہ رَبِّ کائنات کا جاگتی آنکھوں سے دیدار کرکے رات ہی رات میں واپس تشریف لے آئے، ابھی بستر مبارک گرم تھا، کُنڈی ہِل رہی تھی اور وُضُو کا پانی ابھی بہہ رہا تھا۔

اللہ پاک رحمتیں نازِل فرمائے اعلیٰ حضرت عظیمُ البرکت پر، آپ نے بڑی خوبصورت بات کہی، فرماتے ہیں:

عرش کی عقل دنگ ہے، چرخ میں آسمان ہے
جانِ مُراد اب کِدھر ہائے ترا مکان ہے
شانِ خُدا نہ ساتھ دے، اُن کے خِرام کا وہ باز
سدرہ سے تا زمیں جسے نرم سی اِک اُڑان ہے (1)

وضاحت: (معجزۂ مِعْراج فلسفیوں کی سمجھ میں تو کہاں آئے گا، یہ تو وہ مبارک معجزہ ہے کہ) عرش بھی حیران ہے، آسمان بھی چکرا رہا ہے کہ اے جانِ عالَم! اے جانِ تمنّا! سات آسمان پیچھے رہے، عرش و کرسی بھی نیچے رہ گئے، اب آپ کا قیام کہاں ہو گا؟ اللہ پاک کی شان دیکھئے! اس رات کے سَفَر کو قرآنِ کریم نے سَیْر فرمایا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ناز و انداز سے سَیْر کرتے ہوئے چلنے کی رفتار کا یہ عالَم ہے کہ جبریلِ امین عَلَیۡہِ السَّلَام جو پلک جھپکنے میں سِدْرَہ سے زمین، زمین سے سِدْرَہ پر پہنچ جاتے ہیں، وہ اس رات آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ساتھ نہ دے پائے، جب ناز و انداز سے سَیْر کرتے ہوئے چلنے کا یہ عالَم ہے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تیز

(1) ... حدائقِ بخشش، صفحہ:178-179 ملتقطاً۔

رفتاری کا عالَم کیا ہوگا...!!

تیرا وَصف بیاں ہو کس سے، تیری کون کرے گا بڑائی
اس گردِ سفر میں گُم ہے جبریلِ امیں کی رسائی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آیتِ معراج کی وضاحت

پارہ:15، سورۂ بنی اِسْرَائِیل، آیت:1 میں اللہ جَلَّ شَانُہٗ فرماتا ہے:

سُبْحٰنَ الَّذِیْۤ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ (پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل:1)	ترجمۂ کنزُالایمان: پاکی ہے اسے جو راتوں رات اپنے بندے کو لے گیا مسجدِ حرام (خانہ کعبہ) سے مسجدِ اقصا (بیتُ الْمُقَدَّس) تک جس کے گرداگرد ہم نے برکت رکھی کہ ہم اسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں۔

اس آیتِ کریمہ میں پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سَفَرِ مِعْراج کے ایک حِصّے یعنی مکہ مکرمہ سے مسجدِ اَقْصیٰ تک کا ذِکْر ہے۔

شاگردِ اعلیٰ حضرت کی علمی شان

یہ آیتِ کریمہ اگرچہ مختصر ہے، البتہ اس میں پیارے آقا، مِعْراج کے دولہا صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ایسی کمال شانیں بیان ہوئی ہیں کہ واہ سُبْحٰنَ اللّٰہ!

بہت عرصہ پہلے ہند کے کسی علاقے میں رجب شریف (یعنی شبِ مِعْراج) کی سالانہ محفل ہوا کرتی تھی اور ہر سال اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ علیہ کے شاگرد علّامہ ظفرالدِّین بہاری

رَحمۃُ اللہِ علیہ بیان کے لئے تشریف لایا کرتے تھے، آپ کا معمول مبارک تھا کہ ہر سال اس آیتِ کریمہ کے صِرْف ایک لفظ سے متعلق بیان فرمایا کرتے تھے، مثلاً پہلے سال آپ نے صِرْف سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ کی وضاحت فرمائی، دوسرے سال لفظ اَسۡرٰی کی، تیسرے سال بِعَبۡدِہٖ کی، یُوں آپ نے 12 سال میں اس آیتِ کریمہ کی تشریح مکمل فرمائی، ہر سال تقریباً 2 گھنٹے کا بیان ہوتا تھا، اس سے اندازہ لگایئے! اس آیتِ کریمہ کے ایک ایک لفظ میں کتنے عِلْم کے موتی ہیں۔ علّامہ ظفر الدّین بہاری رَحمۃُ اللہِ علیہ کے ان بیانات میں سے چند ایک تحریری صُورت میں چھپے ہوئے مِل جاتے ہیں، ایسے کمال ایمان افروز، عشقِ رسول سے بھرپُور، علمی نِکات ہیں کہ پڑھ کر ایمان تازہ ہو جاتا ہے۔

خیر! یہ آیتِ کریمہ بہت وسیع ہے، اس کے معانی تو وہ ہیں جو ختم ہی نہیں ہوتے، ہم آج کے اس بابرکت موقع پر اس آیتِ کریمہ کے ایک حِصّے کی مختصر وضاحت سننے کی سَعَادَت حاصِل کریں گے۔

سَفَرِ مِعْراج کی ایک حکمت

اللہ پاک نے محبوبِ رَبِّ اَکْبَر، شاہِ خشک و تَر صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سَفَرِ مِعْراج کی ایک حکمت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

لِنُرِیَہٗ مِنۡ اٰیٰتِنَا ؕ (پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل:1)	ترجمہ کَنْزُالایمان: ہم اسے اپنی عظیم نشانیاں دِکھائیں۔

یعنی اللہ کریم نے اپنے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو مِعْراج اس لئے کرائی تاکہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اپنی نشانیاں اور قُدْرت کے عجائبات دکھائے جائیں۔

مالِک کو اس کی ملکیت دکھادی گئی

پیارے اسلامی بھائیو! محبوبِ رَبِّ اَکْبَر، شاہِ خشک و تر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو یہ نشانیاں (مثلاً جنّت ودوزخ، عرش وکرسی، لوح وقلم وغیرہ) کیوں دِکھائی گئیں؟ اس تعلق سے مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ علیہ نے بڑا ایمان افروز مدنی پھول دیا، فرماتے ہیں: عرش و فرش اور تمام عالَم حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عطا فرما دیئے گئے ہیں، اسی لئے جنّت کے دروازے، پتے پتے اور ڈالی ڈالی پر لکھا ہے: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ **یعنی یہ تمام چیزیں کارخانۂ قُدرت کی بنی ہوئی اور مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ملکیت میں دی ہوئی ہیں۔** لہٰذا اللہ پاک کو منظور ہوا کہ مالِک کو اس کی ملکیت دکھا دی جائے، لہٰذا رَبِّ کریم نے محبوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو مِعْراج پر بُلایا اور سب کچھ دِکھا دیا۔[1]

کونین بنائے گئے سرکار کی خاطِر | کونین کی خاطِر تمہیں سرکار بنایا
کُنجی تمہیں دِی اپنے خزانوں کی خُدا نے | محبوب کِیا، مالِک و مختار بنایا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حبیب اور خلیل کا فرق

اے عاشقانِ رسول! یہاں حبیب اور خلیل کا فرق بھی ملاحظہ فرمایئے! حضرت ابراہیم علیہ السَّلَام اللہ پاک کے خلیل ہیں، بہت بلند رُتبہ نبی ہیں، ہمارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بعد سب نبیوں اور رسولوں میں اُونچا درجہ آپ کا ہے، حضرت ابراہیم علیہ السَّلَام کو بھی مِعْراج ہوئی، آپ کو زمین و آسمان کی بادشاہی دِکھائی گئی، آپ پتھر کی ایک چٹان پر کھڑے ہوئے، حکم ہوا: ابراہیم! نیچے دیکھئے! دیکھا تو ساتوں زمینیں اور ان

---

1 ...شانِ حبیب الرحمٰن من آیات القرآن، صفحہ:107 بتغیرِ قلیل۔

میں موجود قدرت کی نشانیاں نظر آ گئیں، پھر حکم ہوا: اُوپَر دیکھئے! آپ نے اُوپر دیکھا تو ساتوں آسمان مُلاحظہ فرمالئے۔[1] اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ كَذٰلِكَ نُرِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ (پارہ:7، سورۂ انعام:75)	ترجمہ کَنْزُالایمان: اور اسی طرح ہم ابراہیم کو دکھاتے ہیں ساری بادشاہی آسمانوں اور زمین کی

یہ حضرت ابراہیم علیہ السَّلام کی مِعْراج تھی مگر حبیب اور خلیل کا فرق دیکھئے! حضرت ابراہیم علیہ السَّلام کو آسمان و زمین کی بادشاہی دکھانا منظور ہوا تو ایک پتھر پر کھڑا کر کے دِکھا دیا گیا لیکن جب باری آئی اپنے حبیب (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کی تو ❀ جنّت سجادی گئی ❀ آسمان و زمین میں خوشیاں رچائی گئیں ❀ حضرت جبریلِ امین علیہ السَّلام فرشتوں کی بارات لے کر، جنّتی سُواری بُراق کو ساتھ لے کر حاضِر ہوئے ❀ اور اللہ پاک نے اپنے محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو آسمانوں پر بلکہ ساتوں آسمانوں سے بھی اُوپر بُلایا اور اپنی قُدْرت کی عظیم نشانیاں دکھائیں، یہ ہیں حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شانیں...!!۔

قربان میں شان و عظمت پر، سوئے ہیں چین سے بستر پر
جبریلِ امیں حاضِر ہو کر معراج کا مژدہ سُناتے ہیں
اللہ کی رحمت سے سَرور جا پہنچے دنیٰ کی منزل پر
اللہ کا جلوہ بھی دیکھا، دِیدار کی لذّت پاتے ہیں[2]

باکا ایک معنیٰ

عُلَمائے کرام بڑی پیاری بات لکھتے ہیں: اللہ کریم نے فرمایا:

اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ (پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل:1)	ترجمہ کَنْزُالایمان: اپنے بندے کو لے گیا۔

❶... تفسیر صراط الجنان، پارہ:7، سورۂ انعام، زیرِ آیت:75، جلد:3، صفحہ:141-142 بتغیر قلیل۔
❷... وسائلِ بخشش، صفحہ:286۔

اس جگہ لفظِ عبد سے پہلے بَازیر بِ ہے، اس جگہ اس با کا معنٰی ہے: مُصَاحَبَت (یعنی رفیق، ساتھی ہونا) یعنی ❀ اس سفر مبارک میں اللہ پاک کی خصوصی عنایات، مدد و نصرت اور لطف و کرم مِعْراج کے دولہا، سَیِّدُ الْاَنْبِیا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ رہا ❀ اللہ پاک سرکارِ عالی وقار، مکے مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو مسجد حرام سے لے گیا ❀ پھر تمام مقامات کی سیر کرواکے ❀ قدرت کے عجائبات اور نشانیاں دکھا کر ❀ مقامِ دَنٰی پر فائزِ فرما کر ❀ محبوب کے ساتھ راز و نیاز کی باتیں کر کے ❀ اَوَّلین و آخِرین (یعنی سب اگلے پچھلوں) کا عِلْم عطا فرما کر ❀ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو تحفۂ سلام و رحمت و برکت اور اُمّتیوں کے لئے 5 نمازیں عطا فرما کر بخیر و خُوبی مکہ مکرمہ تک پہنچا دیا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے حبیب اور خلیل کا فرق...!! حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو زمین و آسمان کی بادشاہی دکھائی گئی مگر کیسے؟ زمین پر، پتھر کی ایک چٹان پر کھڑا کر کے، یقیناً یہ بھی بڑا بلند مقام ہے مگر محبوبِ کریم، رَءُوْف رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو آسمانوں پر بُلا کر سب کچھ دِکھایا گیا، یہ شان سب سے نِرالی ہے۔

معراج ہوئی تا عرش گئے حق تم سے مِلا تم حق سے مِلے
سب راز فَاَوْحٰی دِل پہ کُھلے یہ عزت و حشمت کیا کہنا...!![2]

محبوبِ کریم کو دیدار کروایا گیا

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں ایک اور فرق بھی دیکھئے! حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو کیا

---

1 ...تحفۂ معراج النبی، صفحہ: 125 خلاصۃً۔
2 ...قبالۂ بخشش، صفحہ: 85۔

دِکھایا گیا؟ اللہ پاک فرماتا ہے:

مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ (پارہ:7،سورۂ انعام:75)	ترجمۂ کَنْزُالایمان: ساری بادشاہی آسمانوں اور زمین کی۔

لیکن محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو کیا دِکھایا گیا؟ زمین کے عجائبات، آسمانوں کے عجائبات، عرش، کرسی، لوح، قلم، جنّت، دوزخ یہاں تک کہ رَبِّ کائنات نے خود کو بھی پردے میں نہ رکھا، اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو جاگتی آنکھوں سے اپنا بھی دیدار کروا دیا۔

شاہ کو یہ معراج کی شب کتنا اونچا اعزاز ملا
آپ نے تو چشمانِ سر سے دیدارِ رحمٰن کیا

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

غلامانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر کرم

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ کریم نے فرمایا:

لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ (پارہ:15،سورۂ بنی اسرائیل:1)	ترجمۂ کَنْزُالایمان: ہم اسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں۔

یعنی صاحِبِ مِعْراج نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو مِعْراج کرائی گئی تا کہ آپ کو اللہ پاک کی نشانیاں دکھائی جائیں۔ اس میں ہم غُلامانِ مصطفےٰ پر کرم نوازی کا بھی ایک پہلو ہے۔ امام فخر الدّین رازی رَحمۃُ اللہِ علیہ نے بڑا ایمان افروز نکتہ لکھا ہے، آپ کے فرمان کا خُلاصہ ہے: جب کوئی چیز اچانک بندے کے سامنے آتی ہے، اگرچہ آدمی کو پہلے سے اس کا عِلْم ہو، اسے جانتا بھی ہو مگر کچھ دَیر کے لئے آدمی کا دِل اُس چیز میں مشغول ہو جاتا ہے، تَوَجُّہ بٹتی ہے،

رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جنّت اور اس کی نعمتوں کا بھی عِلْم رکھتے ہیں، دوزخ اور وہاں کے عذابات کا بھی عِلْم رکھتے ہیں مگر اللہ پاک نے قیامت آنے سے پہلے ہی آپ کو جنّت کی نعمتیں اور دوزخ کی ہولناکیاں دکھا دیں تا کہ روزِ قیامت جب جنّت و دوزخ کو سامنے لایا جائے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دِل اس طرف مشغول نہ ہو **بلکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پُوری توجُّہ اپنے غُلاموں کی طرف رہے اور ان کی شَفَاعت میں مَصْرُوف ہوں۔**[1]

مِعْراج کی شَب تو یاد رکھا، پھر حشر میں کیسے بھولیں گے
عطّار اسی اُمّید پہ ہم دِن اپنے گزارے جاتے ہیں

اَللّٰہُ اَکْبَر! کمال ہی کمال ہے، اللہ کریم اور اس کے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہم گنہگاروں کا کس حد تک لحاظ فرماتے ہیں مگر افسوس! ایک ہم گنہگار ہیں ❁ ہمیں خود اپنی ہی فِکْر نہیں ہے ❁ ہم اپنی بخشش و مغفرت کی فِکْر نہیں کرتے ❁ چاہ کر یا نہ چاہتے ہوئے نفس و شیطان کے چُنگل میں پھنستے ہیں ❁ گناہوں میں مشغول ہوتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں عقلِ سلیم عطا فرمائے۔ کاش! ہم اللہ پاک کے شکر گزار بندے بنیں اور گناہوں سے بچتے ہوئے، نیکیوں والی زندگی گزارا کریں۔

نہ کرنا حَشْر میں پُرسش مری ہو بے سبب بخشش
عطا کر باغِ فردوس از پئے شاہِ اُمَم مولیٰ!
تُو ڈر اپنا عنایت کر، رہیں اس ڈر سے آنکھیں تر
مِٹا خوفِ جہاں دل سے مِٹا دنیا کا غم مولیٰ!
تُو بس رہنا سدا راضی، نہیں ہے تابِ ناراضی
تُو ناخوش جس سے ہو برباد ہے تیری قسم مولیٰ!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... تفسیرِ کبیر، پارہ: 15، سورۂ بنی اسرائیل، زیرِ آیت: 1، جلد: 7، صفحہ: 297۔

مِعْراج شریف کے چند مشاہدات کا بیان

پیارے اسلامی بھائیو! مِعْراج شریف کی ایک حکمت بیان ہوئی:

لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَاؕ (پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل:1) | ترجمہ کَنْزُالایمان: ہم اسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں۔

قدرت کی وہ کون کون سی نشانیاں ہیں، جو رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے شبِ مِعْراج مُلاحظہ فرمائیں، یقیناً ان کی مکمل تفصیل تو بیان نہیں ہو سکتی، آیئے! اس بارے میں چند روایات سنتے ہیں:

(1): موتیوں سے بنے ہوئے گنبد نُما خیمے

حضرت عبادہ بن صامت رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے: معراج کی رات رسولِ مختار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جنت میں موتیوں سے بنے ہوئے گنبد نُما خیمے مُلاحظہ فرمائے جن کی مِٹّی مشک تھی۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرتِ جبریل علیہ السَّلام سے دَرْیَافت فرمایا: لِمَنْ ھٰذَا یَاجِبْرِیْل یعنی اے جبریل! یہ کس کے لئے ہیں؟ عرض کیا: اے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اُمَّت کے اَئِمہ اور مُؤَذِّنین کے لئے ہیں۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! رِضائے الٰہی کے لئے اذان دینے اور امامت کرنے کی کیا خوب فضیلت ہے کہ اللہ پاک نے ان کے لئے جنت میں موتیوں سے بنے ہوئے خیمے تیار کر رکھے ہیں۔

اذان دینے کے فضائل

مدینے کے تاجدار، دو عالَم کے مالک و مختار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ثواب کی خاطر اذان دینے والا اُس شہید کی مانند ہے جو خون میں لتھڑا ہوا ہے اور جب مرے گا قبر

1 ... المسند للشاشی، مسند عبادۃ بن الصامت، جلد:3، صفحہ:322، حدیث:1428۔

میں اُس کے جسم میں کیڑے نہیں پڑیں گے۔[1] سلطانِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ارشاد ہے: جس نے پانچوں نمازوں کی اذان ایمان کی بِنا پر ثواب کی نیت سے دی اُس کے جو گناہ پہلے ہوئے ہیں مُعاف ہو جائیں گے۔[2]

اللہ پاک ہمیں بھی ثواب کی نِیّت سے اذان دینے، اقامت کہنے اور پانچوں نمازیں مسجد میں باجماعت تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

(2): شانِ صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ

مِعْراج کی بابَرَکت رات جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جنت میں تشریف لائے تو ریشم کے پردوں سے سجا ہوا ایک محل دیکھ کر پوچھا: اے جبریل! یہ کس کے لئے ہے؟ عرض کیا: حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے لئے۔[3]

سُبْحٰنَ اللہ! عاشِقِ اکبر حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی کیا خوب شان ہے۔

بیان ہو کس زباں سے مرتبہ صِدّیقِ اَکبر کا
ہے یارِ غار، محبوبِ خُدا صِدّیقِ اَکبر کا
رُسُل اور انبیاء کے بعد جو افضل ہو عالَم سے
یہ عالَم میں ہے کس کا مرتبہ، صِدّیقِ اَکبر کا[4]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(3): نور میں چُھپا ہوا آدمی

سفرِ مِعْراج کی سہانی رات پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا گزر

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الصلاۃ، الترغیب فی الاذن...الخ، صفحہ: 95، حدیث: 24۔
2 ...کنز العمال، کتاب الصلاۃ، قسم الاقوال، جز: 7، جلد: 4، صفحہ: 279، حدیث: 20902۔
3 ...الریاض النضرۃ، الباب الاول فی مناقب ابی بکر، الفصل الحادی عشر، جز: 1، صفحہ: 158۔
4 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 76 ملتقطًا۔

ایک ایسے شخص کے پاس سے ہوا جو عرش کے نور میں چُھپا ہوا تھا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ کون ہے، کیا کوئی فِرِشتہ ہے؟ کہا گیا: نہیں۔ فرمایا: کوئی نبی ہیں؟ کہا گیا: نہیں۔ پوچھا: پھر یہ کون ہے؟ بتایا گیا: یہ وہ شخص ہے کہ ❁ دنیا میں اس کی زبان ذِکرِ الٰہی سے تر رہتی تھی ❁ اس کا دِل مسجدوں میں لگا رہتا تھا اور ❁ یہ کبھی اپنے والِدَین کو بُرا کہے جانے یا اُن کی بے عزتی کی جانے کا سبب نہیں بنا۔ (1)

سُبْحٰنَ الله! اس رِوَایَت سے پتا چلتا ہے کہ ذِکرِ الٰہی کی کثرت، مَسَاجِد سے محبت اور والِدَین کے لئے بُرائی کا سبب بننے سے بچنا، یہ تینوں اعمال اللہ رَبُّ الْعِزت کی بارگاہ میں بہت ہی محبوب ہیں۔ اس رِوَایَت میں اس بات کی ترغیب موجود ہے کہ ❁ انسان گالی گلوچ ❁ لڑائی جھگڑا ❁ نشہ بازی ❁ جُوا وغیرہ کسی بھی ایسے فعل کا ہرگز مرتکب نہ ہو جو اس کے والِدَین کے لئے طعن و تشنیع اور بے عزتی کا باعِث بنے اور حشر کے روز خُود اسے بھی شرمندگی کا سامنا کرنا پڑے۔

(4): غیبت کا عذاب

رِوَایَت ہے کہ معراج کی شب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کچھ ایسی عورتوں اور مَردوں کے پاس سے گزرے جو اپنی چھاتیوں کے ساتھ لٹک رہے تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: اے جبریل! یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کی: یہ منہ پر عیب لگانے والے اور پیٹھ پیچھے بُرائی کرنے والے ہیں اور ان کے متعلق اللہ پاک فرماتا ہے: (2)

وَیۡلٌ لِّکُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِۣ ۙ﴿۱﴾ | ترجمۂ کنزُالایمان: خرابی ہے اس کے لئے جو لوگوں

1 ...موسوعہ امام ابن ابی الدنیا، کتاب الاولیا، جلد: 2، صفحہ: 415، حدیث: 95۔
2 ...شُعَبُ الْاِیمان، جلد: 5، صفحہ: 309، حدیث: 6750 ملتقطًا۔

(پارہ:30،سورۂ ہمزہ:1) | کے منہ پر عیب کرے،پیٹھ پیچھے بدی کرے۔

پیارے اسلامی بھائیو! غیبت کرنے کا انجام کس قدر تباہ کُن ہے،بروزِ قیامت غیبت کرنے والے کو دردناک عذاب کا سامنا ہو گا،اس کا تَصَوُّر ہی لرزا دینے کے لئے کافی ہے۔ غور کیجئے!اگر غیبت کر کے بغیر توبہ کئے مر گئے اور دردناک عذاب مُسَلَّط کر دیا گیا تو کیونکر برداشت کر سکیں گے۔اس لئے غیبتوں، چغلیوں اور دیگر گناہوں بھری باتوں سے رشتہ توڑ کر حمد و نعت سے رشتہ جوڑیئے،ہر لمحہ ہر گھڑی یادِ الٰہی میں مگن رہیے اور پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر خوب خوب دُرود و سلام کے پُھول نچھاور کیجئے۔

گناہوں سے مجھ کو بچا یاالٰہی! بُری عادتیں بھی چھڑا یاالٰہی!
مجھے غیبت و چغلی و بدگمانی کی آفات سے تُو بچا یاالٰہی!
تجھے واسطہ سارے نبیوں کا مولیٰ مِری بخش دے ہر خطا یاالٰہی!(1)

(5):سُود خور آدمی

سرورِ ذیشان، محبوبِ رحمٰن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:معراج کی رات میں کچھ لوگوں کے پاس آیا جن کے پیٹ مکانوں کی طرح (بڑے بڑے) تھے اور ان کے اندر سانپ باہَر سے نظر آرہے تھے۔میں نے پوچھا:اے جبریل!یہ کون لوگ ہیں؟کہا:یہ سُود خور ہیں۔(2)

مشہور مفسرِ قرآن، حکیمُ الْاُمَّت حضرت علّامہ مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:چونکہ سُود خوار ہَوَسی ہوتا ہے کہ کھاتا تھوڑا ہے حرص و ہَوَس زیادہ کرتا ہے،اس لئے ان کے پیٹ واقعی کوٹھڑیوں کی طرح ہوں گے،

---

1 ...وسائلِ بخشش،صفحہ:100-101ملتقطاً۔
2 ...ابنِ ماجہ،کتاب التجارات،باب التغلیظ فی الربا،صفحہ:363،حدیث:2273۔

لوگوں کے مال جو ظلماً وُصول کیے تھے وہ سانپ بچھو کی شکل میں نمودار ہوں گے۔ آج اگر ایک معمولی کیڑا پیٹ میں پیدا ہو جائے تو تندرستی بگڑ جاتی ہے، آدمی بے قرار ہو جاتا ہے تو سمجھ لو کہ جب اُس کا پیٹ سانپوں، بچھوؤں سے بَھر جائے تو اس کی تکلیف و بے قراری کا کیا حال ہو گا...؟ ربّ کی پناہ! [1]

چھوڑ دو اے تاجرو! کم تولنا | جُھوٹ چھوڑو بیچنے میں بولنا
سُود و رِشوت میں نحوست ہے بڑی | اور دوزخ میں سزا ہوگی کڑی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(6): خار دار گھاس اور تھوہر کھانے کا عذاب

پیارے اسلامی بھائیو! شبِ معراج سرکارِ مدینہ راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ایسے لوگوں کے پاس بھی تشریف لائے جن کے آگے اور پیچھے چیتھڑے لٹک رہے تھے اور وہ چوپایوں کی طرح چرتے ہوئے کانٹے دار گھاس، تُھوہَر (یہ ایک خار دار اور زہریلا پودا جس کے پتے سبز اور پُھول رنگ برنگے ہوتے ہیں اس کی 100 کے قریب اقسام ہیں) اور جہنّم کے تپے ہوئے (گرم) پتھر نگل رہے تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دَرْیَافت فرمایا: اے جبریل! یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کیا: یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے مالوں کی زکوٰۃ نہیں دیتے تھے، اللہ پاک نے اِن پر ظلم نہیں کیا اور اللہ پاک بندوں پر ظلم نہیں فرماتا۔ [2]

پیارے اسلامی بھائیو! زکوٰۃ فرض ہونے کے باوجود ادا نہ کرنا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ قرآنِ کریم و احادیثِ طیّبہ میں اس کی بہت سخت سزائیں آئی ہیں جیسا

---

1 ...مراٰۃ المناجیح، جلد: 4، صفحہ: 259۔
2 ...الترغیب والترہیب، کتاب الصدقات، صفحہ: 263، حدیث: 15۔

کہ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے رِوَایَت ہے کہ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس کو اللہ پاک نے مال عطا فرمایا اور اُس نے اِس کی زکوٰۃ ادا نہ کی **تو قیامت کے دن اُس کے مال کو ایک گنجے اژدہے کی صورت میں بنا دیا جائے گا جس کی آنکھوں پر 2 سیاہ نقطے ہوں گے اور وہ اژدہا اس کے گلے کا طَوق بنا دیا جائے گا جو اپنے جبڑوں سے اس کو پکڑے گا اور کہے گا: میں ہوں تیرا مال، تیرا خزانہ۔**[1]

غور کیجئے! کون ہے جو قیامت کے دن کے اس ہولناک عذاب کو برداشت کر سکے، اللہ پاک کی قسم! کسی میں اس ہولناک عذاب کے برداشت کی طاقت نہیں اور پھر اسی پر اکتفا نہیں بلکہ اَحادیث میں اس کے عِلاوہ اور بھی کئی عذابوں کا تذکرہ ہے، اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ علیہ ان کا مختصر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: خُلاصہ یہ ہے کہ جس سونے چاندی کی زکوٰۃ نہ دی جائے ❁ روزِ قیامت جہنم کی آگ میں تپا کر اُس سے اُن کی پیشانیاں، کروٹیں اور پیٹھ داغی جائیں گی ❁ اُن کے سر، چھاتی پر جہنم کا گرم پتھر رکھا جائے گا کہ چھاتی توڑ کر کمر سے نکل جائے گا اور شانے کی ہڈی پر رکھا جائے گا کہ ہڈیاں توڑتا سینے سے نکل آئے گا، پیٹھ توڑ کر کروٹ سے نکلے گا، گُدّی توڑ کر پیشانی سے اُبھرے گا ❁ جس مال کی زکوٰۃ نہ دی جائے گی روزِ قیامت پُرانا خبیث خونخوار اژدہا بن کر اُس کے پیچھے دوڑے گا، یہ ہاتھ سے روکے گا وہ ہاتھ چبا لے گا پھر گلے میں طوق بن کر پڑے گا، اس کا منہ اپنے منہ میں لے کر چبائے گا اور کہے گا کہ میں ہوں تیرا مال، میں ہوں تیرا خزانہ، پھر اس کا سارا بدن چبا ڈالے گا۔ وَالْعِیَاذُ بِاللہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن[2]

1 ... بخاری، کتاب الزکاۃ، باب اثم مانع الزکاۃ، صفحہ: 393، حدیث: 1403۔
2 ... فتاویٰ رضویہ، جلد: 10، صفحہ: 153۔

پیارے اسلامی بھائیو! ذرا اِن عذابوں پر غور کیجئے اور پھر اپنی ناتُوانی و کمزوری کو دیکھئے، آہ! ہماری کمزوری کا حال تو یہ ہے کہ ہلکا سا سر درد یا بخار تڑپا کر رکھ دیتا ہے تو پھر آخرت کے یہ دردناک عذاب کیونکر برداشت کئے جاسکتے ہیں، اس لئے ابھی وقت ہے ڈر جائیں اور جو فرض ہونے کے باوجود زکوٰۃ ادا نہیں کرتے فوراً سے پیشتر اس سے توبہ کریں اور جتنے سالوں کی زکوٰۃ باقی ہے، حِساب کرکے جلد از جلد ادا کردیں ورنہ اگر یہ موقع ہاتھ سے نکل گیا اور توبہ سے پہلے ہی موت نے آلیا تو پھر موقع نہیں ملے گا۔

کرلے توبہ ربّ کی رحمت ہے بڑی | قبر میں ورنہ سزا ہو گی کڑی[1]

مِعْراجِ مصطفٰے کا صدقہ اللہ پاک ہمیں گناہوں سے بچ کر جنّت میں لے جانے والے کاموں میں مَصرُوف رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

"فیضانِ حدیث" موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی مختلف انداز سے نیکی کی دعوت عام کرنے میں مَصرُوفِ عَمَل ہے، اس سلسلے میں دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے کچھ عرصہ پہلے موبائل ایپلی کیشن **فیضانِ حدیث** کے نام سے لاؤنچ کی تھی اب اس میں مزید 2 کتب اور بہترین فیچرز کا اضافہ کردیا گیا ہے۔ جس کے ذریعے ❁ دورانِ مطالعہ اہم بات تحریر کرنے کی سہولت ❁ مطالعہ کی یکسوئی کے لئے **Resume** کی سہولت ❁ روزانہ ایک حدیث سے دِلوں کو مُنوّر کیجئے ❁ مزید حدیث،

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 712۔

ترجمہ و شرح میں سرچنگ۔ اور بھی بہت کچھ شامل کیا گیا ہے۔

آج ہی اپنے موبائل میں یہ ایپلی کیشن ڈاؤن لوڈ کیجئے! خود بھی حدیثِ پاک کا فیضان لوٹیئے! اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے، آیئے! ایک شرعی مسئلہ سیکھتے ہیں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں مشہور غلط مسئلے کی نشاندہی)

مسئلہ: وُضو کے بعد کپڑے تبدیل کرنے سے وُضو نہیں ٹوٹتا۔

وضاحت: ❁ عوام میں مشہور ہے کہ کپڑے تبدیل کریں یا ستر کُھل جائے تو وُضو ٹوٹ جاتا ہے۔ ایسا نہیں ہے۔ وُضو کے بعد کپڑے اتارنے سے وُضو نہیں ٹوٹتا اور نہ سِتر کھلنے سے وُضو ٹوٹتا ہے ❁ **البتہ** بلاوجہ سِتر کھولنا کہ لوگوں کی نظر پڑے گناہ ہے، مرد کے لئے ناف سے لے کر گُھٹنے کے نیچے تک سارا جسم ستر ہے۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی کی برکات (وظیفہ)

یَاقُدُّوْسُ

جو کوئی دورانِ سفر **یَاقُدُّوْسُ** کا وِرد کرتا رہے گا تھکن سے محفوظ رہے گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! (2)

1 ...کنز العمال، کتاب الصلوٰۃ، الفصل الاول، جلد:7، صفحہ:134، حدیث:19097۔
2 ...مدنی پنج سورہ، صفحہ:246

ذِکر و درود ہر گھڑی وِردِ زَباں رہے | میری فُضُول گوئی کی عادت نکال دو!

اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔